ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

بنیادی تفتیش، انسانی حقوق کا تحفظ اور کمیونٹی پولیسنگ کی اردو اور سندھی ترجموں پر مشتمل مجموعوں/کتب کی سینٹرل پولیس آفس کراچی میں تقریب رونمائی کا انعقاد کیا گیا۔

کراچی 06 دسمبر 2018ء۔

تقریب میں وزیر بلدیات سندھ سعید غنی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔جبکہ دیگر شرکاء میں تینوں کتابوں کے مصنفین نیاز احمد صدیقی، ڈی آئی جی عبدالخالق شیخ، اقبال احمد ڈیتھو کے علاوہ ڈپٹی ڈائریکٹر آئی این ایل پاکستان و دیگر سینئر پولیس افسران نے بھی شرکت کی۔تقریب کا اہتمام ڈی آئی جی ٹریننگ شرجیل کھرل کیجانب سے کیا گیا۔علاوہ ازیں مذکورہ کتب کی اردو اور سندھی زبانوں میں ترجموں کے حوالے سے بھی انہوں نے اپنی تمام تر سنجیدہ کاوشوں اور رہنمائی ہر ہر قدم پر یقینی بنایا۔

ڈی آئی جی ٹریننگ نے وزیر بلدیات سندھ سعید غنی، آئی جی سندھ دیگر سینئر پولیس افسران اور گراں قدر صحافی برادری کی آمد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مذکورہ کتب میں اسکے عنوانات سے متعلق تصنیف کردہ مفید معلومات اور ان کی بدولت پولیسنگ اقدامات پر مرتب ہونیوالے تمام تر مثبت اثرات کا بھی تفصیلی احاطہ کیا۔

اپنے خطاب میں وزیر بلدیات سندھ نے کہا کہ حکومت سندھ نے سندھ پولیس کا 90 بلین تک صرف بجٹ ہی نہیں بڑھایا بلکہ انویسٹی گیشن پر بھی توجہ دی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں سندھ حکومت کے شہدائے سندھ پولیس اور فرض کی راہ میں انکے کارہائے نمایاں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں کیونکہ سندھ میں جو آج امن ہے وہ پولیس کے جوانوں کی قربانیوں کے بغیر ناممکن تھا۔امن وامان کی بحالی میں کراچی پولیس نے اہم کردار ادا کیا۔درجنوں جوانوں نے جانوں کے نذرانے پیش کیئے جو کچھ ان جوانوں کے خاندان کے ساتھ ہوا اس کے بعد وہ 92 جیسی کارکردگی کا مظاہرہ کریں ایسا ممکن نہیں تھا۔2008ء سے پہلے شہدا کے خاندانوں کے لئے زیادہ کچھ نہیں کیا جاسکا۔ان کا کہنا تھا کہ اب افسران شہداء کے گھر جاتے ہیں تو ان کا حوصلہ بڑھتا ہے۔

آئی جی سندھ نے اپنے خطاب میں وزیر بلدیات سندھ سعید غنی و دیگر تمام معزز مہمانوں اور میڈیا گروپس کو خوش آمدید کیا اور کہا کہ ان کتابوں کے آسان اردو اور سندھی ترجموں سے ناصرف تفتیش و تحقیق کے جملہ پہلوؤں معلومات آگاہی اور سمت کا تعین مؤثر بنایا جاسکے گا بلکہ کمیونٹی پولیسنگ کے نظریے اور مفاد عامہ کے حوالے سے اس کی ترجیحات اور اسکے تحت اختیار کردہ حکمت عملی و لائحہ عمل پر بھی عبور حاصل ہوسکے گا جس سے بلاشبہ ناصرف تفتیشی تحقیقی و چھان بین بلکہ آپریشنل ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کے تحفظ کے ضمن میں کی جانیوالی پولیسنگ کے عمل کو بھی فروغ اور تقویت ملیگی۔

انہوں نے کہا کہ کارکردگی میں بہتری اور نمایاں اضافے کا براہ راست تعلق دور حاضر کے جدید تقاضوں اور ماڈرن میکنیکس کو اپنانا اور عمل داری کو یقینی بنانا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ پولیسنگ ایک ایسا عمل اور خدمت ہے جو دیگر شعبہ ہائے زندگی سے بالکل الگ اور مختلف ہے۔ہم کچھ بہترین پروگرام لے کر آئے ہیں جو شہری پولیس کی مدد کرے گا اسے بہادر شہری کا خطاب دیا جائے گا۔انہوں نے کہا متاثرہ شہری کی سپورٹ پروگرام میں متاثرین کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جائے گا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پریس ریلیز

کراچی 06 دسمبر 2018ء۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے سندھ سیکریٹریٹ میں دوران ڈیوٹی سلیم اختر نامی کانسٹیبل پر فالج اٹیک اور بعد ازاں فوری طبی امداد کے بعد مستقل علاج کے حوالے سے جملہ پولیس اقدامات کی عدم فراہمی پر اے آئی جی ویلفیئر سندھ اور ایس ایس پی سیکیورٹی زون ون سے وضاحت طلب کرلی ہے۔

انہوں نے اے آئی جی ویلفیئر سندھ کو ہدایات جاری کیں کہ پولیس فلاح و بہبود کے حوالے سے باقاعدہ طور پر موجود میکنزم پر اسکی روح کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور مذکورہ اہلکار کے اہل خانہ سے بذات خود ملاقات کر کے نا صرف معیاری علاج اور اسکی جلد صحتیابی کے اقدامات اٹھائے جائیں بلکہ اس ضمن میں متعلقہ اسٹاف کو بھی واضح احکامات دیں کہ سندھ پولیس ملازمین کی فلاح و بہبود اور طبی سہولیات کی فراہمی کے عمل میں جملہ اقدامات کو انتہائی ٹھوس غیر جانبدارانہ اور مربوط بنایا جائے۔

کراچی 06 دسمبر 2018ء۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے لانڈھی مرتضی چورنگی کے قریب نامعلوم شخص کی مبینہ فائرنگ اور اسکے نتیجے میں ٹریفک پولیس اہلکار کے زخمی ہونیکے حوالے سے میڈیا رپورٹس پر ڈی آئی جی ایسٹ اور ڈی آئی جی ٹریفک سے بالترتیب انکوائری اور ضروری اقدامات پر مشتمل رپورٹ فی الفور طلب کرلی ہے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔: